پر عوام سخت مشتعل ہیں۔ ان کے جذبات کو اسلام سے دوستی کی وجہ سے انتہائی دھچکا پہنچا ہے۔ اور اب عوام اسے ایک فرد سے سیاسی نہیں، بلکہ دین اسلام، مذہب اور عوام کے خلاف ایک بدترین انتقام تصور کرتے ہیں۔ جس کا اظہار جلسے، جلوسوں کے ذریعے ہو رہا ہے۔ ہڑتالوں کا خطرہ ہے۔

اگر حکومت نے فوری طور سے اپنا حکم واپس نہ لیا۔ تو کئی شکوک و شبہات ان کے ذہنوں میں پروان چڑھیں گے۔ اور وہ یہ سمجھنے میں حق بجانب ہوں گے کہ حکومت اپنے سیاسی مخالفین کو دبانے کچلنے یا راستہ سے ہٹانے کیلئے دینی اداروں تک کو نہیں بخشتی۔

حکومت علماء امت اور پیشوایان مذہب کو اپنے تابع بنانے اور ان کے ... سے اپنے آپ کو بچانے کیلئے مجبور کر رہی ہے۔ تاکہ وہ آزادانہ طور پر بلا روک ٹوک ہر اسلامی غیر اسلامی، جائز اور ناجائز احکامات کو عملی جامہ پہنا سکے۔

لہذا امن و امان کو قائم رکھنے اور ملک و ملت کے وسیع تر مفاد کے خاطر ہم دست بستہ اپیل کرتے ہیں کہ مذہب میں غیر ضروری مداخلت نہ کرے۔ اور نہ سیاسی انتقام میں اس حد تک آگے بڑھے کہ مذہبی ادارے بھی نشانہ بن جائیں۔ حکومت صوبہ سرحد کے ارباب اختیار کو مدرسہ معراج العلوم بنوں کو سرکاری تحویل میں لینے کا اعلان منسوخ کرنا چاہئے۔ اور عوام کو مذہبی آزادی سے محروم نہ کرے ــ کیونکہ انگریز کی حکومت میں بھی مذہب میں اس طریقے سے کبھی مداخلت نہیں ہوئی ہے۔

(جملہ اہالیان ضلع بنوں۔ سرحد)

**حضرت عیسیٰ مصلوب نہیں ہوئے** ستمبر ۱۹۷۳ء کے الحق میں صفحہ ۵۶ پر مضمون بعنوان حضرت عیسیٰ کو سولی نہیں چڑھایا گیا، پڑھا جس میں آپ نے ڈاکٹر کورٹ برنا آف جرمنی کی تحقیق کا ذکر کیا ہے جو حضرت عیسیٰؑ کے اس کفن کے بارے میں ہے جس پر قادیانیت کی اساس ہے۔ اور جس کی ضمن میں مرزائی حضرت مسیح علیہ السلام کو کشمیر میں مدفون سمجھتے ہیں ـــــ الحمدللہ میں اہل سنت والجماعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر یقین کامل رکھتا ہوں۔ اور حضرت عیسیٰؑ کا اپنے وجود کے ساتھ طبعی طور پر چوتھے آسمان پر زندہ اور قرب قیامت میں نزول پر بھی یقین رکھتا ہوں۔ کم و بیش دس سال ہوئے میرے ایک مرزائی کلاس فیلو نے حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں ایک پمفلٹ دیا جس میں ان کو سولی دینا، سولی سے چوری چھپے اتارنا، تہ خانہ میں "مرہم عیسیٰ" سے علاج کرنا اور ایک کفن وغیرہ میں لپیٹنا درج تھا۔ میرا یہ کلاس فیلو لاہور کے مربی شیخ عبدالقادر کا لڑکا تھا۔ اور یہ لوگ مرزائی ہیں۔ اب پمفلٹ گم ہو چکا ہے۔ مگر حال ہی میں جو تحقیق ڈاکٹر کورٹ برنا کی ہے۔ اسکی روشنی میں پمفلٹ